آر بی آئی/70/2007-2008

یو بی ڈی۔ بی پی ڈی (پی سی بی) ایم سی نمبر 4/09-27-000/2007-08

2 جولائی 2007

چیف ایگزیکیٹو افسران

سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹو بنک

ڈیر محترم/محترمہ

ماسٹر سرکلر گارنٹی، مشترکہ منظوری اور لیٹر آر کریڈٹ یو سی بی ز

برائے مہربانی ہمارے ماسٹر سرکلر یو بی ڈی، بی پی ڈی (پی سی بی) ایم سی نمبر 1/09-27.000/2006-07 مورخہ 3 جولائی کا اس موضوع سے تعلق حوالہ لیں (آر بی آئی کی ویب سائٹ ڈبلو ڈبلو ڈبلو آر بی آئی۔ مارگ۔ ان پر فراہم) منسلکہ ماسٹر سرکلر میں مذکورہ بالا موضوع سے متعلق سبھی ہدایات/ رہنما خطوط کی 30 جون، 2007 تک تجدید کی جا چکی ہے۔

برائے مہربانی ماسٹر سرکلر کے موصول ہونے کی رسید ریزرو بنک کے متعلقہ ریجنل آفس کو دیں۔

خیر اندیش

(این۔ ایس۔ وشوناتھن)

چیف جنرل منیجر۔ انچارج

ماسٹر سرکلر

گارنٹی، مشترکہ منظوری

اور

لیٹرس آف کریڈٹ

(30 جون، 2007 تک)

(ماسٹر سرکلر آر بی آئی کی ویب سائٹ ڈبلوڈبلوڈبلوآر بی آئی۔ آرگ ان پر بھی فراہم ہے اور یہاں سے اسے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔)

ریزرو بنک آف انڈیا

شہری بنک ڈپارٹمنٹ

مرکزی آفس

ممبئی

ماسٹر سرکلر

گارنٹی۔مشترکہ منظوری

اور

لیٹرس آف کریڈٹ

مضامین

1	گارنٹی	1
1.1	گارنٹی والے ایشوز	1
1.1.1	وسیع رہنما خطوط	1
1.1.2	مقصد	1
1.1.3	میچیورٹی	1
1.1.4	رقم	1
1.1.5	محفوظ گارنٹی	2
1.1.6	غیر محفوظ گارنٹی	2
1.1.7	مختلف گارنٹیاں	2
1.2	ان اشیا گھریلو اشیاء کی گارنٹی جو نتیجہ کریڈٹ کنٹرول کے دائرہ میں آتی ہیں	2
1.3	گارنٹیوں کے اجرا میں محفوظ پہلو	3
1.4	گارنٹی کے تحت پیمنٹ ۔معاملات کا فوری تصفیہ	4
1.5	فیصلوں کی مصدقہ کاپی حاصل کرنے میں تاخیر	5
1.6	سرکاری محکموں سے خط وکتابت	5
2	بلوں کی مشترکہ منظوری	6
3	بلوں کی مشترکہ منظوری میں بے ضابطگی	6
4	تحفظ	7
3	ایل سی	7
3	ایل سی سہولیات دینے کے لئے رہنما خطوط	7
3.2	ان گھریلو اشیاء کے لئے ایل سی جو نتیجہ کریڈٹ کنٹرول کے دائرہ میں آتی ہیں۔	8
3.3	ایل سی کھولنے میں احتیاط	8
3.4	ایل سی کے تحت پیمنٹ ۔دعووں کا فوری تصفیہ	9
4	دیگر عام رہنما خطوط	10
4.1	کریڈٹ سے متعلق شرائط اور انتباہ/ نان فنڈ پر منحصر لمٹس کے لئے دیگر پابندیاں۔	10
	اپینڈکس	10

ماسٹر سرکلر

گارنٹی۔مشترکہ منظوری

اور

لیٹر آف کریڈٹ

1 گارنٹی

1.1 گارنٹی کے اشوز

1.1.1 وسیع رہنما خطوط

گارنٹی کے اجرا کے کاروبار میں خطرات کے پیش نظر پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بنک اپنے گارنٹیاں ایک حد تک ہی جاری کرنا چاہئے تاکہ ان کی مالی پوزیشن متاثر نہ ہو۔بنکوں کے اپنے گارنٹی کاروبار کے سلسلہ میں حسب ذیل وسیع رہنما خطوط کی پیروی کرنا ہوگی۔

1.1.2 مقصد

(i) عام قانون کے تحت بنک صرف مالی گارنٹی ہی فراہم کرسکتے ہیں مکمل طور پر گارنٹی نہیں فراہم کراسکتے ہیں۔

(ii) حالانکہ شیڈولڈ بنک مکمل طوروالی گارنٹی اپنے قانون کے تحت جاری کرسکتے ہیں لیکن اس معاملہ میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

1.1.3 میچورٹی

یہ پی سی بی کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ شارٹ ٹرم میچورٹیوں میں اپنی گارنٹی کے متعلق سے کوئی حد متعین کرے۔کسی بھی حالت میں گارنٹیاں دس برس کی مدت سے زیادہ کے لئے نہیں جاری کی جاسکتی ہیں۔

1.1.4 حجم

گارنٹی کی مجموعی رقم بنکوں کی قابل اور رقوم محفوظ اور ڈپازٹ کی 10 فیصد سے کسی بھی وقت زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔مجموعی طور پر سلینگ میں کسی بھی وقت غیر محفوظ گارنٹیوں کی حد بنکوں کے اپنے فنڈ (قابل اور رقم محفوظ) %25 کے برابر یا گارنٹی کی مجموعی رقم کا 25 فیصد جو بھی کم ہو ہونا چاہئے

1.1.5 محفوظ گارنٹیاں

بنکوں کو محفوظ گارنٹیوں کے اجرا کو ترجیح دینا ہوگی۔ایک محفوظ گارنٹی کا مطلب ایسی گارنٹی جو اپنی املاک پر (بشمول نقد روپے) دی جائے۔اس گارنٹی کی بازار قیمت کسی بھی وقت مذکورہ رقم سے کم نہ ہو۔یا ایک گارنٹی پوری طرح مرکز ریاستی حکومتوں عوامی زمرے کے مالیاتی ادارے اور/ یا انشورنس کمپنیوں کی کاؤنٹر گارنٹی سے محفوظ رہتی ہے۔ بنکوں کو عموماً مختلف پیمنٹ گارنٹی فراہم کرانا ہوتی ہے۔

1.1.6 غیر محفوظ گارنٹیاں

بنکوں کو غیر محفوظ گارنٹیوں کے سلسلہ میں محفوظ گروپ کے صارفین تجارت کو وعدہ کرنے سے اعتراز کرنا ہوگا۔بنکوں کے بورڈ آف ڈائرکٹرس کو غیر محفوظ گارنٹیوں کے اجرا سے متعلق کوئی حد متعین کرنا ہوگی جو قانون کے مطابق ہو لیکن یہ گارنٹیاں حسب ذیل سے تجاوز نہ کریں۔

(الف) بنک اپنے قوانین کے مطابق غیر محفوظ گارنٹیاں کسی بھی وقت جاری کرسکتا ہے اور

(ب) بنک میں رکھی شیئر ہولڈنگ کی مناسبت سے ہوں۔

1.1.7 ناپسندیدہ گارنٹیاں

(i) وہ بنک جو اپنے قرض داروں کے لئے ناپسندیدہ گارنٹیاں جاری کرتے ہیں، فائدہ/ کیش فلو کے پیش نظر انکی جانچ کیا جانا چاہئے کہ اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ قرضداروں کی وجہ سے بنک میں سرپلس رقم قسطوں کے حوالے سے پیدا ہوسکے گی۔اس اصول کو عموماً ٹرم لون کی تجوید میں پونجی املاک کے سلسلہ میں چھان بین کی جانی

چاہئے۔ جب کہ ناپسندیدہ بنک گارنٹیاں جاری کی جائیں۔

1.2 نتیجہ کریڈٹ کنٹرول کے تحت گھریلو اشیاء کی گارنٹی

پی سی بی کو چاہئے کہ وہ نہ تو عدالت کے اور نہ ہی حکومت یا کسی دیگر شخص کے لئے گارنٹی اپنی جانب سے یا کسٹم ڈیوٹی کے لئے کوئی گارنٹی یا برآمدات ڈیوٹی، یا دیگر لیوی کے لئے جاری کرے۔ اس طرح کی گارنٹی کے اجرا کے محفوظ کیے لئے ایک نقد مارجن زیر گارنٹی رقم کی نصف ہونا چاہئے۔ ''ضروری گھریلو اشیا'' سے مراد وہ اشیا ہیں جن کی درجہ بندی ریزروبنک اف انڈیا نے وقتاً فوقتاً کی ہے۔

1.3 گارنٹی کے اجرا میں حفاظتی تدابیر

جب فنانشیل گارنٹیاں جاری کی جارہی ہوں تو بنکوں کو حسب ذیل حفاظتی تدابیر پر غور کرنا چاہئے۔

(i) بنک گارنٹیوں کو حفاظت کے پیش نظر نمبر شمار میں جاری کیا جانا چاہئے تا کہ نقلی گارنٹیوں کے اجرا کو روکا جاسکے۔

(ii) گارنٹی کے اوپر ایک مخصوص جگہ پر کٹ آف پوائنٹ ہونا چاہئے جس کا فیصلہ ہر ایک بنک کو خود کرنا ہوگا اسے دو دستخط سے تین کاپیوں میں جاری کیا جانا چاہئے ان میں سے ایک کاپی برانچ مستفید اور کنٹرولنگ آفس/ ہیڈ آفس کے لیے ہونا چاہئے۔ مستفید کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ کنفرمیشن کی تصدیق کنٹرولنگ آفس/ ہیڈ آفس سے کرے جو خود بخود گارنٹی میں بطور قرار تسلیم کیا جائے گا۔

(iii) گارنٹی کی عام طور پر ان صارفین کو اجازت نہیں دی جائے گی بنکوں میں کریڈٹ سہولیات سے لطف اندوز نہیں ہو رہے ہیں بلکہ صرف کرنٹ اکاؤنٹ کو جاری رکھے ہوئے ہوں۔ اگر ایسے صارفین کی جانب سے کوئی گذارش کی گئی تو بنکوں تجویز کے متعلق گہرائی جانچ کرنا چاہئے اور اس بات پر مطمئن ہونا چاہئے کہ یہ صارفین اس کیفیت میں ہیں کہ انھیں گارنٹی کے تحت دعوے کی ادائیگی کی جانی چھیئے اس سلسلہ میں جب بنک کریڈٹ سہولیات کا فائدہ اٹھاتا ہے صارین قاصر ہو تو اس کیلیے بنکوں کو صارفین کی مالی پوزیشن کا پتہ لگایا جانا چاہئے اور آمدنی کے ذرائع کو معلوم کرنا چاہئے جس کی بدولت وہ اس صورت میں ہو کہ ذمہ داریاں برداشت کر سکے اور مناسب اوسط اور دیگر سنوائیاں حاصل کر سکے۔ اگر ضروری ہو تو بنک تفصیلی مالی اسٹیمنٹ اور ویلیو ٹیکس/ انکم ٹیکس۔ ٹیکس ریٹرن وغیرہ سے صارف کی مالی حالت کے متعلق پوری طرح سے مطمئن ہو لے۔ ان تمام امکانات کا جائزہ بنک بک میں ریکارڈ رکھا جائے گا۔

(iv) جن دوسرے بنکوں میں صارفین کریڈٹ سہولیات کا فائدہ اٹھا رہے ہوں اس وجہ سے ان سے گارنٹی میں توسیع اور جانچ کر کے پتہ لگانے کا تقاضہ مناب نہیں ہے۔ اس بنکر کو صرف حوالہ دے دینا چاہئے کہ وہ کریڈٹ سہولیات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

(v) بنک جب دوسرے بنکوں کے حق میں کریڈٹ سہولیات کے لئے گارنٹی جاری کرنے کے لیے کہیں گے تو اس بات کی باریکی سے جانچ کی جانی چاہئے کہ کریڈٹ سہولیات دوسرے بنک کو دینے کی وجہ کیا ہے اور ایسا کرنے کے لیے خود کو مطمئن کرلیں۔ یہ بھی بنک بک میں ریکارڈ کیا جائے گا۔

جب اس طرح کی گارنٹی جاری کرنا لازمی تصور کیا جائے تو متعلقہ بنک کو گارنٹی کے دستاویزات کے متعقل مطمئن ہو جانا چاہئے اور مطالبہ کی گئی رقم پر تنہا دستخط نہیں کرنا چاہئے بلکہ دو مجاز افسران کی مشترکہ دستخط مناسب اجازت کے بعد ہونے چاہئے۔ اور اس طرح کی گارنٹی جاری کرنے کے ریکارڈ محفوظ رکھے جانے چاہئے کریڈٹ کی تجویز کا جانچ کا موضوع ہے دینے والے بنک کو یقینی بنانا ہوگا کہ مذکورہ تجویز مقررہ اصول و رہنما خطوط کے مطابق ہے اور کریڈٹ کی سہولیات کی اجازت صرف اس بنا پر ہوگی کہ تجویز کی اچھائیوں سے واقف ہو اور دیگر بنک کی گارنٹی کی فراہمی سے اس کے معیار اور سینڈنگ کا معاشی کاروبار متاثر نہ ہو جائے۔

1.4 ادائیگی گارنٹی کے تحت ادائیگی معاملات کا فوری تصفیہ

(i) حکومت ہند اور ریزرو بنک آف انڈیا کو بنک گارنٹی اپیل میں نان پیمنٹ اور تاخیر کی بے شمار شکایات موصول ہوئی ہیں۔

(ii) عام طور پر بنکوں میں گارنٹی اپیل کے متعلق کیے گئے وعدے میں بے دلی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ رقم کے اجراء میں پیش آنے والی وہ دشواریاں میں جن کا تعلق ان گارنٹی اپیل کے متعلق کیے گئے وعدے میں بے دلی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ رقم کے اجرا میں پیش آنے والی وہ دشواریاں ہیں جن کا تعلق ان گارنٹیوں کے قوانین سے ہے یہ ممکن ہے کہ اس کی وجہ ان کی سودمندی میں بے تحاشہ اضافہ کی فکر ہو۔ بنک راستے سے ہٹ کر بنک گارنٹی قوانین کی بنا پر جاری کرتے ہیں اور تجاویز کی باقاعدہ جانچ نہیں کرتے کہ ان کی صلاحیت اور کریڈٹ کی اہلیت جو کہ قوانین کے مطابق اس بنک رقم ادا کرنی ہے۔ گارنٹی میں تساہلی (مثلاً مارجن کی غیر حصولیابی) ادوسرا ذمہ دار فیکٹر ہے جو کہ بنک بطور دینداری اپنے کلائنٹ سے گارنٹی اپیل میں نہیں حاصل کر پاتے ہیں۔

(iii) مذکورہ بالا کے تناظر میں بنکوں مستفدین کو جب گارنٹی اپیل مکمل ہو جاتی ہے ادائیگی کرنا پڑتی ہے اور وہ آپریشن کا طریقہ کار گارنٹی معاملہ میں اختیار کرتے ہیں۔ یہ پورے

بنیادی طور پر بنکوں کو لازمی ہے کہ وہ گارنٹی تجاویز کا بھی تجزیہ فنڈ پر منحصر حد میں کریں۔ اور صارف کے ذریعہ تحفظاتی اقدامات کریں تا کہ قوانین کی روشنی میں جلسازی کے رجحان کے فروغ ادائیگی کے سلسلہ میں اس وقت ادا کرسکیں جب انہیں اکائیوں کو اعزاز دینا ہوتا ہے۔

(iv) بنک گارنٹی ایک وعدہ ہے جو اجرا کرنے والے بنک کو مستفدین کو پیمنٹ (اگر بنک کے قوانین کے مطابق) کے لیے کرنا ہوتا ہے۔ بنکوں کے ذریعہ اعزاز کے دعوے میں ناکامی سے اس کی کارگذاری کی شبیہ متاثر ہوگی۔

(v) یہ حقیقت ہے کہ کچھ فیصلے تبصرے عدالتوں کے ذریعہ ماضی میں بنکوں کے خلاف گارنٹی وعدہ کو برقرار پورا نہ کرنے کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک فیصلہ عزت مآب سپریم کورٹ کا آیا ہے قانونی عرضداشت میں پارٹیوں نے عدالت میں بنک گارنٹیوں کی ادائیگی کے متعلق کہا ہے کہ:

''ہمارا خیال ہے کہ قانون کی صحیح صورتحال یہ ہے کہ بنکوں کو مذکورہ وعدے کا بغیر کسی مداخلت کے احترام عدالت کے ذریعہ کرنا چاہئے اور یہ صرف مستثنیٰ معاملہ میں ہونا چاہئے جو کہ جلسازی یا اس معاملہ میں جس میں کوئی ناانصافی راہ پا گئی ہو۔ اگر بنک گارنٹی کو کیش کرنے کی اجازت ہو تو عدالت کو مداخلت کرنا چاہئے۔''

(vi) پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بنکوں کو بنک گارنٹیوں کا احترام کرنا چاہئے جو ان کے ذریعہ باقاعدہ جاری کی جاتی ہیں اور اس سلسلہ میں ان کے ذریعہ بنک گارنٹیوں میں غیر دلچسپی کا مظاہرہ بنک نظام میں بے عزتی کا مظاہرہ ہوگا۔

1.5 عدالتی فیصلوں کی مصدقہ کاپی کی حصولیابی میں تاخیر

(i) وزارت مالیات نے مشورہ دیا ہے کہ کچھ محکمے مثلاً مرکزی حکومت کے محکمہ ریونیو کو مختلف عدالتوں کے ذریعہ کیے گئے فیصلوں کے متعلق اطلاع حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے جو کہ اس کے حق میں فیصل ہوتے ہین اور بنک اپنی گارنٹیوں کا احترام اس وقت تک نہیں کرتے جب کہ تک عدالتی فیصلوں کی مصدقہ کاپی ان کو موصول نہیں ہو جاتی۔

(ii) ان پریشانیوں کے پیش نظر بنکوں کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ حسب ذیل طریقہ کار اختیار کریں۔

(الف) جب حکومت کے طرف سے بنک گارنٹی کے سلسلہ میں عدالتی کاروائی اور مقدمہ عدالت کے ذریعہ حکومت کے حق میں فیصلہ ہوا اور بنک معاملہ میں پارٹی ہو تو بنک کو عدالتی فیصلہ کی مصدقہ کاپی پیش کئے جانے پر زور نہیں دینا چاہئے کیونکہ فیصلہ کا اعلان عدالت میں پارٹیوں/ انکے وکلا کی موجودگی میں ہوتا ہے اور بنک فیصلہ سے واقف ہوتا ہے۔

(ب) اگر کاروائی میں بنک پارٹی نہیں ہوتا ہے تو دستخط شدہ۔ آرڈر کی کاپی جو رجسٹرار/ ڈپٹی رجسٹرار/ یا اسٹنٹ رجسٹرار ہائی کورٹ کے ذریعہ تصدیق شدہ ہو اس کی سرکاری وکیل سے تصدیق شدہ کاپی جو عین اصل کاپی کے مطابق ہو گارنٹی کے متعلق عائد کردہ الزام کے متعلق کافی ہے اگر گارنٹی لینے والے بنک نے ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف کسی اپیل کا فیصلہ نہ کیا ہو۔

1.6 سرکاری محکموں سے خط وکتابت

(i) آئین ہند کے مطابق سبھی ایکزیکیٹو کاروائی جو جمہوریہ ہند سے متعلق ہوکی گئی ہو یا کی جانے والی ہو صدر جمہوریہ ہند کے نام ہوگی۔ اگر چہ حکومت ہند کا یہ کاروبار مختلف وزارتوں/محکموں کے ذریعہ ہوتا ہے اور گارنٹی جیسے معاملات کے دستاویزات میں بھی صدر جمہوریہ ہند کو بھی ایک پارٹی دکھایا جاتا ہے۔ خط وکتابت کا تبادلہ صدر جمہوریہ ہند سے نہیں ہوتا بلکہ متعلقہ حکومت کی وزارت/ محکمے کرتے ہیں۔

(ii) بنکوں کو یہ بات یقینی بنانا ہوگی کہ کوئی بھی خط وکتابت جو گارنٹی سے متعلق ہو بنکوں کے ذیعہ صدر جمہوریہ ہند کے نام سرکاری محکموں کے حق میں ہوگی صدر جمہوریہ کو مخاطب نہیں ہوگی کیونکہ ایسا کرنے سے صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ کو بلاوجہ کی دقتیں پیش آئیں گی۔

2 بلوں کی مشترکہ منظوری

2.1 بلوں کی مشترکہ منظوری میں بے ضابطگیاں

(i) بنک اپنے صارفین کو مشترکہ بلوں کی منظوری دیتے ہیں۔ بہت سے مواقع پر یہ بل ہنڈی میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایک دوسرے کے ذیلی کاروبار میں کیش کرالئے جاتے ہیں جس کا باضابطہ ٹریڈ لین دین نہیں ہوتا ہے۔

اس طرح کے بل میچورٹی کے وقت ڈرا کرانے والے کے ذریعہ احترام نہیں پاتے ہیں اور بنک جنھوں نے بلوں کی مشترکہ دی ہے انہیں ان بلوں کی ادائیگی کرنا پڑتی ہے

اوراس کے بعد انھیں اس بل سے رقم نکالنے والے سے وصولی میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

فنانشیل پوزیشن کی وجہ سے واقع ہونے اور پارٹیوں کو اقدام بل کی صلاحیت میں ضرورت پڑنے پر بنکوں کے مشترکہ منظوری کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

(ii) اس طرح کے معاملات بھی روشنی میں آئے ہیں کہ مشترکہ منظوری بلوں کے سلسلہ میں بنکوں کی کتاب میں کوئی اندراج نہیں ہوتا جس کے نتیجہ مشترکہ منظوری بل کی جانچ کے دوران تصدیق نہیں ہو پاتی اور ہیڈ آفس کو مشترکہ منظوری بل کے متعلق اطلاع اس وقت ہوتی ہے جب کہ ڈس کاؤنٹنگ بنک کے ذریعہ کلیم موصل ہوتا ہے۔

2.2 حفاظتی دائرہ

مذکورہ بالا کی روشنی میں بنکوں کو حسب ذیل حفاظتی تدابیر کو پیش نظر رکھنا ہوگا

(i) جب مشترکہ منظوری لمیٹڈ اپنے صارفین کو منظور کرے تو اس کے بعد لازمی ہے کہ ایسے میں اپنے انہیں صارفین کی اس طرح کی لمیٹ میں کرے جو بنک میں دیگر لمیٹوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں۔

(ii) صرف واجبی ٹریڈ بل کو مشترکہ منظوری دی جائے اور بنکوں کو پریقین ہونا ہوگا کہ جو چیزیں اس مشترکہ منظوری بل کے دائرہ میں ہیں وہ درحقیقت قرض دار کے اسٹاک اکاؤنٹس میں درج ہیں۔

(iii) سامان کی رسید میں اندراج خلاف ورزی نہ ہو اس کے لیے سامان کی رسید کی جانچ کی جائے کہ اسٹاک کی خلاف ورزی تو نہیں کی گئی ہے۔

(iv) بنک مشترکہ منظوری بلوں کو ہاوس بل/ ہنڈی میں تبدیل نہیں کریں کیونکہ یہ متعلقہ گروپ کے بجائے دوسرے کے لیے ذریعہ کیش کرائے جا سکتے ہیں۔

(v) مشترکہ منظوری بلوں کا اختیار وعدے کی حد سے تجاوز کرنے کے سلسلے میں اس پر دو مجاز افسران کو مشترکہ طور پر مشق کرنا ہوگی۔

(vi) ہر ایک صارف کے مشترکہ منظوری بل کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا ہوگا اور سبھی سے کیا گیا وعدہ بھی اور ہر ایک شاخ کے مجموعی وعدوں کا حساب رکھنا ہوگا اور سبھی کا داخلہ معائنہ کرانا ہوگا اور ان کی رپورٹ پر تبصرہ کرنا ہوگا۔

(vii) باقاعدہ تماہی ریٹرن کی تجویز ہے اس لئے برانچ منیجروں کو اس طرح کے مشترکہ منظوری وعدوں کا اندراج ان کے ذریعہ کنٹرولنگ آفس میں کرانا ہوگا۔ اس طرح کے ریٹرن کے لیے بلوں کی اصل پوزیشن کو بھی جاننا ہوگا کہ وہ اوورڈیو تو نہیں ہو گئے ورنہ بنک مشترکہ منظوری کے معاملہ الزام کے دائرہ میں آ جائیں گے۔ اسی معاملہ میں کنٹرولنگ آفسوں کو نگاہ رکھنا ہوگی کہ کون سے مشترکہ منظوری بل پائے تکمیل کو پہونچ گئے ہیں اور بروقت مناسب کارروائی مشکل ترین معاملات میں کرنا ہوگی۔

3 لیٹرس آف کریڈٹ

3.1 ایل سی سہولت کی گرانٹ سے متعلق رہنما خطوط

پرائمری (شہری) کوآپریٹو بنکوں کو بآسانی ایل سی گرانٹ کی سہولت نہیں دینا چاہئے خصوصاً ان پارٹیوں کو جو صرف برائے نام کرنٹ اکاؤنٹ چلا رہی ہوں۔ اگر بارووَر صرف کرنٹ اکاؤنٹ چلا رہے ہوں اور وہ ایل سی کھولنا چاہتے ہوں تو بنکوں کو بارووَر کے اصل بنکرس اس کی وجہ پوچھنا چاہئے کہ وہ متعلقہ باررور کو ایل سی سہولیات کیوں نہیں فراہم کرا رہے ہیں۔

بنک صرف انہیں پارٹیوں کے ایل سی کھول سکتے ہیں وہ بھی باقاعدہ جہاں بینی کے بعد اور بااوور کے ماضی کے کردار کے متعلق ان بنکروں سے استفسار کے بعد جن کے ساتھ پارٹی مین لمٹ سے لطف اندوز ہو رہی ہو۔

3.2 چنندہ کریڈٹ کنٹرول کے دائرہ والی گھریلو اشیاء کی ایل سی

بنکوں کو اشیائے ضروریہ کی درآمدات کے ایل سی کھولنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اگر چہ بنک بین ممالک ایل سی کھولنے کی اجازت نہیں دیتے۔ جب کہ کلاز کے تحت دیگر بنک ایل سی کے تحت آنے والی بلوں سے سودکاٹ سکتے ہیں

3.3 ایل سی کھولنے میں حفاظتی تدابیر

ایل سی کھولنے سے قبل بنک مطمئن ہوں لیں کہ:

(i) ایل سی صرف اسکروٹنی فارم میں ہی جاری ہوں گے۔

(ii) بڑے ایل سی کا اجرا دو مجاز دستخطوں سے ہوگا جن میں سے ایل سی کے لئے ایک دستخط ہیڈ آفس/ کنٹرولنگ آفس کی ہوگی۔ بڑے ایل سی کی ضرورت پڑنے پر ساری رات

بیدار نہ رہیں بلکہ کوریئر سروس، اسپیڈ پوسٹ خدمات کی فراہمی ہے اس طریقہ کار سے نتائج میں تاخیر نہیں ہوگی۔ ایل سی میں خود ہی ایک کالم فراہم کرایا گیا ہے جو اتھارٹی کی جانب اشارہ کرتا ہے جس نے مخصوص طور سے اسے منظوری دی ہے۔

(iii) ایل سی بارو ور کی بنیادی ضرورت جانے بغیر رقم جاری نہیں کرتا اور یہ اسی وقت کھولا جاتا ہے جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ بارو ور ایل سی کے تحت بل کو حاصل کرنے اپنے حقوق چھوڑ دینے کے معقول بندوبست اپنے ذرائع سے یا بوروونگ بندوبست کے ذریعہ کرے گا۔

(iv) جب ایل سی خام اشیاء کو خریدنے کے لئے ہوتا ہے بارو ور قوانین/ گزشتہ کے مطابق خام اشیاء کے تعداد کا حساب نہیں رکھتا ایسا ہونے پر ایل سی ڈی/ اے کی بنیاد پر کھولا جائے گا اور اس کی فروخت کا کریڈٹ اکاؤنٹ پر اس مقصد کے لیے لایا جائے گا تاکہ ڈرائیونگ پاور کو کیش کریڈٹ اکاؤنٹ میں لایا جاسکے۔

(v) اگر بارو ور بنکنگ انتظامات کو مختلف کمپنیوں کے اشتراک کی بنیاد پر رکھنا ہے تو ایل سی منظور شدہ حد میں ہی کھولا جائے گا جو کہ ہر بنک کے رضامندی شیئر کی بنیاد پر ہوگی۔ رکن بنک کبھی منظور حد سے زیادہ ایل سی لیڈ بنک/ دیگر بنکوں کے علم میں لائے بغیر نہیں کھولیں۔

(vi) اگر بارو ور کو کنسورشیم انتظامات کی بنیاد پر مالی امداد دینے کا قبل کا کوئی معاہدہ نہیں ہے تو ایل سی اس بنک یا نئے بنک سے دیگر بنکوں کے علم میں لائے بغیر نہیں کھولا جائے گا۔

(vii) کیپٹل گڈس حاصل کرنے کیلئے ایل سی اسی وقت کھولا جائے گا جب بنک خود کو مطمئن کریں کہ فنڈس سے متعلق ذمہ داری لانگ ٹرم فنڈ کے طور پر مہیا ہوتی رہے گی یا مالیاتی ادارہ/ بنک سے ٹرم لون مل جائے گا۔

(viii) کوئی معاملہ نہ ہو تو ورکنگ کیپٹل حد کو استعمال کرنے کی اجازت سبکدوشی بل کے کیپٹل املاک کا حساب پیش کرنے میں دی جاسکتی ہے۔

(ix) بینکوں کو غیر فنڈ پر منحصر سہولت میں توسیع یا اضافہ/ ایڈ ہاک کریڈٹ سہولت ایسی پارٹیوں کو نہیں دینا چاہئے جو اس کے (بنک کے) باقاعدہ قانون حقدار نہیں ہوں جن کے پروڈکشن پر فنانس کی ضرورت ہو۔ نہ ہی وہ ایل سی کے تحت ڈسکاؤنٹ بل ڈرا کراسکتے ہیں یا دیگر سہولیات انھیں نہیں دی جاسکتی ہے جو ان کے باقاعدہ کلائنٹ نہ ہوں۔ اس بات سے سختی سے بچنا چاہئے کہ اس طرح کی سہولت کسی پارٹی کو نہ دی جائے جو باقاعدہ کلائنٹ نہ ہو۔ بنکوں کو چاہئے کہ بارو ور کے بنکرس کی صورتحال کا اندازہ کرلیں اور بااوور کے ماضی کے متعلق باقاعدہ جانچ کرے کہ ان کی مالی پوزیشن کیا ہے اور وہ بروقت بلوں سے سبکدوشی حاصل کرسکتے ہیں۔

3.4 ایل سی کے تحت ادائیگی۔ فوری دعوؤں کا تصفیہ

(i) کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایل سی بنک افسران کے ذریعہ غلط طریقہ سے کھولا جاتا ہے کچھ معاملات میں ایل سی کا لین دین برانچ کی کتاب میں اسے جاری کرنے والے افسران کے ذریعہ ریکارڈ نہیں کیا جاتا ہے۔ جب کہ کچھ دوسرے معاملات میں ایل سی کی رقم پاور سے زیادہ ہوتی ہے۔ جو اس مقصد کے لئے برباد کی جاتی ہے۔ جب بنکوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایل سی کے اجرا میں کسی جعلسازی کا امکان ہے تو وہ اس بنیاد پر ذمہ داری کے متعلق ڈس کلیم کرسکتے ہیں کیونکہ لین دین میں شامل سازش/ اور مستفدین اور مختار کے مابین گروپ بندی تسلیم کی جائے گی۔

(ii) اس کا بھی اعتراف کیا جانا چاہئے اگر ایل سی کے تحت بلوں کا احترام نہیں ہوا تو ایل سی کے کردار کو متاثر کرے گا اور اس سے متعلق بل جن کے منظور کیے جانے کا مطلب ادائیگی ہوتا ہے اس سے مجموعی پیمنٹ نظام کی کریڈیبلٹی بنکوں کے ذریعہ متاثر ہوگی۔ اور بنکوں کی شبیہ اثر انداز ہوگی۔ اس لئے یہ لازمی ہے کہ سبھی بنک اپنے وعدوں کا احترام ایل سی کے تحت کریں اور باقاعدہ پیمنٹ کریں اور کسی بھی شکایت کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ بنک متعلقہ افسران کے خلاف مناسب کارروائی کریں گے اور ان کے خلاف بھی جن کے عوض ایل سی کو کھولا گیا اگر ایل سی کے مستفدین مجرمانہ سازش میں شریک رہے تو ان کے خلاف بھی کارروائی کی جانی چاہئے۔

4 دیگر عام رہنما خطوط

4.1 کریڈٹ کو ظاہر کرنے والے قوانین اور انتہائی/ نان فنڈ پر منحصر حدود پر دیگر پابندیاں

(i) پرائمری (شہری) کوآپریٹو بنکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ظاہری قوانین اور انتہائی کا گہرائی سے مشاہدہ کریں/ دیگر پابندیاں جو نان فنڈ پر منحصر حدود سے متعلق ہیں مثلاً ایل سی، گارنٹی، مشترکہ منظوری وغیرہ) جن کی تفصیل ماسٹر سرکلرس، ایکسپوزر قوانین اور انتہاء/ دیگر پابندیاں، کے نام سے شامل ہیں۔

(ii) ایکسپوزر سیلنگ اور دیگر پابندیاں خصوصاً یہ ہیں:

(الف) مجموعی کریڈٹ ایکسپوزر بشمول نان فنڈ پر منحصر لمٹس

(ب) غیر محفوظ گارنٹیاں

(د) بنک ڈائرکٹروں کو ایڈوانس

(ر) ڈائرکٹروں کے عزیز داروں کو قرض اور ایڈوانس

(س) نامزد ممبران کو ایڈوانس سختی سے مشاہدہ کیا جائے

4.2 بنک اس بات کو یقینی بنائیں کہ آف بیلنس شیٹ کے تفصیلی ریکارڈ کو بہتر نایا جائے تا کہ سبھی شاخوں پر لین دین کا کام معمولی کے مطابق ہو سکے۔ یہ ریکارڈ کو تماہی بیلنس اور داخلہ معائنہ کے ذریعہ تصدیق شدہ ناقدانہ تبصرے بھی ہونے چاہئے۔

4.3 بنکوں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ غیر مجازی ایل سی نہیں جاری ہو۔

4.4 بنکوں کو اپنی برانچ کے اسٹاف کو لون اکاؤنٹ کے متعلق واضح ہدایت کر دینی چاہئے کہ نان فنڈ سہولیات اب بلوں کے فروغ کیلئے فنڈ اکاؤنٹ ہو گئیں میں جس کے تحت بنکوں کے ایل سی آتے ہیں۔ یا گذارش پر بنک گارنٹی جاری کرتے ہیں۔ بنک رہنما خطوط کا جائزہ لیکر اس بات کو یقینی بنائیں کہ نان فنڈ لمٹس کے اکاؤنٹس اب ''فنڈ'' ہو گئے ہیں اور اس کے تحت نزدیگی سے نگاہ رکھی جا رہی ہے اور ڈی ویلیو بل کے تحت سامان ابھی بھی بنک کنٹرول کے تحت/ رہن اور خصوصاً نقصان پہونچانے کی کوشش والے تک کے دائرے میں ہیں۔ ایل سی کے سامان درآمدات کے معاملے میں بنکوں کو اس بات کے لئے مطمئن ہونا چاہئے کہ بل آف انٹری کی کسٹم کا پی فوراً جمع کی جائے۔ اور طے شدہ پیمانہ کے مطابق اس کی روشنی میں غیر ملکی زر مبادلہ کے شعبۂ کو جاری کیا جائے۔

4.5 زیادہ تر بنک بارو ور کی دینداریوں کو ایل سی اور گارنٹی کے ساتھ الگ اکاؤنٹ میں رکھنے لگے ہیں لیکن یہ باقاعدہ منظور شدہ کوئی سہولت نہیں ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یا بارو ور کے اصل آپریشنگ اکاؤنٹ میں نہیں دکھائی دیتے ہیں۔ اس الگ تقسیم کے لئے عقلمندی کے ساتھ قوانین کی این پی اے دقتوں کی شناخت کے لئے عرضی پیش کریں۔

یہ بھی صلاح دی جاتی ہے کہ اگر قرض ایل سی سے زیادہ بڑھ جائے یا گارنٹی کی الگ اکاؤنٹ میں شامل کر دی جائے تو اکاؤنٹ میں بیلنس بچی رقم بھی بارو ور کے اصل آپریٹنگ اکاؤنٹ کی طرح ہی سمجھی جائیں گی تا کہ عقلمندی والے قوانین جن سے آمدنی شناخت، املاک کی درجہ بندی اور پرووِیژننگ ہو سکے۔

☆☆☆

اپینڈکس

ماسٹر سرکلر

گارنٹی، مشترکہ منظوری

اور

لیٹرس آف کریڈٹس

A۔ ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلر کی فہرست

1	یو بی ڈی۔ بی ایس ڈی 1/8 12.05.00/2000-2001	09-11-2000	جعلسازی۔ احتیاطی تدابیر
2	یو بی ڈی تعمیر پلان پی سی بی سی آئی آر 07/09-27-00/99-2000	21-09-1994	بنک گارنٹی
3	یو بی ڈی تعمیر پلان (پی سی بی) 49/09/27.00/96-97	26-04-1997	بنک گارنٹی کے منتخب پیمنٹ کیسوں کا فوری تصفیہ
4	یو بی ڈی نمبر ڈی ایس (پی سی بی) ڈی آئی آر 4/13-03-00/96-97	16-07-1996	منتخبہ کریڈٹ کنٹرول حساس اشیاء کے برخلاف ایڈوانس
5	یو بی ڈی نمبر آئی اور ایل/ پی سی بی / 9/12-05-00/95-96	01-09-1995	بنک گارنٹی کے تحت پیمنٹ معاملہ کا فوری تصفیہ
6	یو بی ڈی پلان سرکلر ایس یو بی 1/09-27-00/94-95	18-10-1994	گارنٹی کا اجرا پرائمری (اربن) کوآپریٹیو بنک کے ذریعہ رہنما خطوط کی پیروی
7	یو بی ڈی نمبر ڈی ایس سی آئی آر پی سی بی 15/13-03001/-4-95	02-09-1944	نتیجہ کریڈٹ کنٹرول۔ درآمدات والی چیز
8	یو بی ڈی نمبر (پی سی بی) سی آئی آر 79/13-03-00/93-94	26-05-1944	نتیجہ کریڈٹ کنٹرول۔ درآمدات والی چیز
9	یو بی ڈی نمبر پلان 42/90.27.00/93/94	16-12-1993	بنک گارنٹی۔ فیصلہ کی کاپی حاصل کرنے میں تاخیر
10	یو بی ڈی نمبر پی او ٹی 1/یو بی 58-92/3	03-07-1992	ایل ایس کے تحت پیمنٹ کلیم کا فوری تصفیہ
11	یو بی ڈی نمبر پی او را و 763/یو بی-58-83/84	28-02-1984	مشترکہ منظوری بل کے لیے گارنٹی کا اجرا شہری کوآپریٹیو بنکوں کے ذریعہ

بی۔ دیگر سرکلر کی فہرست جس کی ہدایات کا تعلق گارنٹی، مشترکہ منظوری اور ایل سی سے وغیرہ مقصد کی تصدیق بھی ماسٹر سرکلر میں کی گئی ہے۔

نمبر شمار	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
1	یوبی ڈی نمبر آ پی 30/12/05-05/2002-03	26-12-2003	ماسٹر سرکلر۔ پروڈنشیل نارمس آمدنی کی شناخت، املاک کی درجہ بندی، غیر مستقل اور دوسرے متعلقہ معاملات
2	یوبی ڈی نمبر ڈی ایس (پی سی بی) سرکلر نمبر 54/13.05.009/4-95	29-04-1945	زیادہ سے زیادہ دو کے ایڈوانس
3	یوبی ڈی نمبر (پی سی بی) ڈی آئی آر 5/13-05.00/93-94	26-05-1994	زیادہ سے زیادہ دو کے ایدوانس
4	یوبی ڈی نمبر ڈی ایس (پی سی بی) سرکلر نمبر 76/13.05.00/93-94	26-05-1994	زیادہ سے زیادہ دو کے ایڈوانس ڈائریکٹرس کو ایدوانس اور ان کے عزیزدار اور متعلقین جن ڈائریکٹر اور انکے عزیز دار دلچسپی لیں
5	یوبی ڈی 21/12-15.00/93-94	21-09-1993	کمیٹی کی تشکیل جو پرائمری (شہری) بنکوں میں جعلسازی سے متعلق مختلف پہلوؤں کی جانچ کرے گی
6	نمبر یوبی ڈی/ (ڈی سی)104 /آر 1-86/87	25-06-1987	ورکنگ کیپٹل کے اندازے کے لئے رہنما خطوط ایل سی کھولنے اور گارنٹی کا جاری کرنا